

ضلعی کُل جماعتی اجلاس

حیدر آباد میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور
مواقع

حیدر آباد میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع

پس منظر:

جیسا کہ ہمارے علم میں ہے کہ پاکستان میں شعبہ تعلیم کو گونا گوں مسائل کا سامنا ہے اور ہمارا ملک اس حوالے سے ترقی کی وہ منازل طے نہیں کر سکا جو کہ 1947 سے لے کر اب تک کرنی چاہیں تھیں۔ اس مسئلہ کی طرف نظر دوڑائیں تو بہت سی وجوہات سامنے آتی ہیں۔ اہم وجوہات میں شعبہ تعلیم کو مختص کردہ وسائل میں کمی کے ساتھ ساتھ فراہم کردہ وسائل کے موثر استعمال کا فقدان اور علمی و تحقیقی اداروں کا ریاستی اداروں، سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں سے گہرا ربط نہ ہونا ہے۔ شعبہ تعلیم کو درپیش مسائل اور سیاسی عمل میں آج تک ایک موثر تعلق قائم نہیں ہو سکا اس ضمن میں سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کو شعبہ تعلیم کے مسائل سے آگاہ کرنا اور ان مسائل کے حل کے عمل میں شامل کرنا از حد ضروری ہے۔

انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی تحقیقی ادارہ ہے جو مختلف سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق کرتا ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) پاکستان میں وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح پر شعبہ تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق کی ہے۔ I-SAPS تعلیمی مسائل پر سیاسی وابستگیوں سے بالا ہو کر صرف تکنیکی بنیادوں پر علمی تحقیق کو آگے بڑھا رہا ہے، تاکہ ٹھوس شواہد کی بنیاد پر ان مسائل کا حل تلاش کیا جاسکے۔ تحقیق سے سامنے آنے والے شواہد یہ ظاہر کرتے ہیں کہ سندھ میں ضلعی سطح پر تعلیمی صورتحال حوصلہ افزاء نہیں ہے۔ 5-16 سال کی عمر کے بچوں کی ایک بڑی تعداد ابھی تک سکول سے باہر ہے۔ جو مختلف وجوہات کی بنا پر سکول نہیں جا رہے ہیں۔ سکولوں کا آبادی سے دور ہونا، سکول میں سہولیات کے فقدان اور والدین و معاشرے کا تعلیم کے بارے میں سنجیدہ نہ ہونا بھی بچوں کے کم داخلہ شرح کی وجوہات ہیں۔ اس ضمن میں ضلع حیدرآباد کی صورتحال کچھ مختلف نہیں ہے۔

شعبہ تعلیم کو درپیش مسائل میں اٹھارویں آئینی ترمیم اور آرٹیکل 25-A کی شمولیت کے بعد کچھ اور اضافہ ہو گیا ہے۔ آرٹیکل 25-A، صوبائی حکومتوں کو 5 تا 16 سال کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم دینے کا پابند کرتا ہے اور اس ضمن میں قانون سازی کو لازم قرار دیتا ہے۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ صوبہ سندھ میں آرٹیکل 25-A کے مطابق قانون سازی کا عمل جنوری 2013 میں مکمل کر لیا گیا اس پیشرفت کے باوجود تا حال صوبہ میں قانون سازی کے مطابق قواعد و ضوابط (Rules of Business) مرتب نہیں کیے گئے۔ معیاری اور موثر تعلیم کی فراہمی میں ضلعی حکومتوں کا کردار بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔ لیکن ضلعی حکومتوں کو مطلوبہ نتائج حاصل کرنے اور اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں بہت سی مشکلات درپیش ہیں۔ جس کے نتیجے کے طور پر موثر تعلیم کے خاطر خواہ نتائج حاصل نہیں کیے جا سکے۔

ضلع حیدر آباد میں 5 سے 16 سال کے بچوں کی کل تعداد 5 لاکھ 58 ہزار ہے جن میں سے 2 لاکھ 40 ہزار بچے سکول سے باہر ہیں۔ ضلع میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد 923 ہے جن میں 50 فیصد طلباء اور 50 فیصد طلبا زیر تعلیم ہیں۔ ان 923 سکولوں میں سے 35 سکول عارضی طور پر جبکہ 4 سکول مستقل طور پر بند ہیں۔ ضلع میں اساتذہ کی تعداد 7,501 ہے جن میں سے 49 فیصد اساتذہ

پرائمری سکولونجیکہ 16 فیصد، مڈل اور 35 فیصد سیکنڈری سکولونمیں تعینات ہیں۔ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ضلع حیدرآباد میں 19 فیصد سکول چار دیواری کے بغیر ہیں، 22 فیصد سکولونمیں لیٹرین نہیں ہے، 29 فیصد میں بجلی کی سہولت نہیں ہے جبکہ 37 فیصد ایسے سکول ہیں جہاں پینے کے پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ 2012-13ء میں ضلع کاتعلیمی بجٹ 5.6 بلین رکھا گیا جس میں سے محض 1.5 فیصد ترقیاتی کاموں کے لیے مختص کیا گیا تھا۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ تعلیمی شعبہ میں اوپر بیان کردہ مسائل کا حل اور موثر اصلاحات اسی صورت میں ممکن ہیں جب سیاسی قیادت جو تعلیمی مسائل کی ہیئت اور اہمیت سے آگاہ ہو اور اس ضمن میں عملی اقدامات اٹھانے کا عزم رکھتی ہو۔ اس لئے ان مسائل کو تجربہ کار اور معاملہ فہم سیاسی قیادت کے سامنے رکھنا لازم ہے۔ I-SAPS نے الف اعلان (Alif Ailaan) کے تعاون سے گزشتہ سال سے صوبہ سندھ میں تعلیم کے شعبہ کو درپیش مسائل پر ایک تحقیقی اور مشاورتی سلسلہ کا آغاز کر رکھا ہے۔ اس ضمن میں I-SAPS اور Alif Ailaan کے زیر اہتمام ضلعی کل جماعتی اجلاس کا اہتمام کیا گیا ہے جہاں ضلع حیدرآباد میں تعلیمی چیلنج اور اصلاحات کے بارے میں تمام سیاسی جماعتوں کا موقف سامنے لایا جا سکے۔

مقاصد:

- اس اجلاس کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:
1. ضلع حیدرآباد میں شعبہ تعلیم سے متعلق بنیادی مسائل کا جائزہ۔
 2. سیاسی جماعتوں کی تعلیم کے شعبہ کے بارے میں پالیسی اور شعبہ تعلیم کو درپیش مسائل اور ممکنہ حکمت عملی پر مکالمہ۔
 3. تمام سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کو ضلع کی سطح پر شعبہ تعلیم کو درپیش مسائل کو حل کرنے کے لئے اپنا اور اپنی جماعت کا موقف پیش کرنے کے لئے فورم مہیا کرنا۔

شرکاء:

اس اجلاس کے شرکا میں سیاسی جماعتوں کے اہم راہنماء، ضلع حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے قومی و صوبائی اسمبلی کے ممبران شرکت کریں گے، جبکہ ماہرین تعلیم اور سول سوسائٹی کے چیدہ چیدہ نمائندوں کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔